

نیوز لیٹر

صرف نمبرز کے لیے

فروری - مئی 2023ء

شمارہ نمبر 25

تعارف

WISE ایک رجسٹرڈ غیر سرکاری سماجی تنظیم ہے۔ جو عورتوں کے سیاسی اور معاشری حقوق کی جدو چہد اور انسانی حقوق کی بیداری کے لئے سرگرم ہے۔ WISE اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ عورتوں کو سماجی معاشری اور سیاسی طور پر با اختیار کیے بغیر ملکی ترقی کا سفر تیز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ تنظیم مختلف شعبہ ہائے زندگی میں عورتوں کی مؤثر شمولیت کے لئے کوشش ہے۔ پچھلے گیارہ سال کے عرصے میں WISE نے عورتوں کے متعلق بنائے گئے قوانین کے بارے میں آگاہی کے ساتھ ساتھ ان قوانین کے مؤثر نفاذ کے لئے کوششیں کی ہیں۔ اس حوالے سے WISE نے 2016ء میں خواتین منتخب پنجاب کے ساتھ مل کر عورتوں کے کام کرنے کی جگہ پر جنسی ہراسانی کے خلاف صوبائی سطح پر آگاہی مہم چلانی جس کے تحت اب تک پنجاب کے اٹھارہ اضلاع میں یہ مہم کامیابی سے مکمل کی جا چکی ہے۔ اس مہم کے ذریعے جنسی ہراسانی کا پیغام ہزاروں لوگوں تک پہنچایا گیا۔

اس کے ساتھ ساتھ WISE نے 2017ء میں پنجاب کے دواضلاع لاہور اور ننکانہ صاحب میں 600 سے زائد کونسلرز اور عورتوں کی مقامی سطح کی قیادت کی سیاسی آگاہی کے لئے تربیتی پروگرام کامیابی سے مکمل کیا۔ جس کا مقصد مقامی حکومتوں میں ان خواتین کی قائدانہ صلاحیتوں کو جاگر کرنا ہے تاکہ وہ پاکستان میں جمہوریت کی مضبوطی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ اس وقت WISE جمہوری عمل کی مضبوطی کے حوالے سے لاہور اور شیخوپورہ کی 6 یومنیں کونسلز میں کام کر رہی ہے۔ جہاں کمیونٹی کے نمائندوں بالخصوص عورتوں کی جمہوری آگاہی کے حوالے سے تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنے منتخب کردہ نمائندوں کی جوابدہ کرنے کے ساتھ مقامی ترقی کے عمل کا حصہ بن سکیں۔ اس کے علاوہ WISE ضلع ننکانہ صاحب میں عورتوں کی قومی شاختی کارڈ کے حصول کے لیے سرگرم ہے جس کے تحت اب تک 25,511 سے زائد عورتوں کے لیے قومی شاختی کارڈ کا حصول ممکن بنا کر انہیں آئینی حقوق دلایا۔

اس شمارے میں

- ❖ ووڈر ایجوکیشن پر ورچوئل کیفے کا انعقاد
- ❖ واائز کے زیر اہتمام عورت اکٹھ گروپ کی تین روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد
- ❖ مزدوروں اور محنت کشوں کے عالمی دن پر سیمینار اور مظاہرے
- ❖ عورتوں کے عالمی دن کے موقع پر واائز اور خواتین منتخب پنجاب کے اشتراک سے سیمینار کا انعقاد
- ❖ پاکستان میں خواتین کی سیاست میں مؤثر شمولیت کا مطالبا
- ❖ ”کل نہیں آج، دوٹ سے بد لیں سماج“، پر آگاہی سیشنر کا انعقاد
- ❖ خواتین پر تشدد کے واقعات سے نمٹنے کے لیے مختلف میلی فون ہیلپ لائنز کا کردار
- ❖ پاکستان کا موجودہ معاشری محرمان
- ❖ واائز کی جانب سے کمیونٹی لیڈرز کی خدمات کو خراج تحسین
- ❖ پنجاب گھر یو ملاز میں ایکٹ، 2019ء پر عمل درآمد کا جائزہ لینے کے لیے سیمینار کا انعقاد
- ❖ ڈیکٹیل ایپس کا مؤثر استعمال --- خواتین اور کمیونٹی پر محفوظ اور با اختیار



رپورٹ: فضہ چوہدری

وڈرائیجوکیشن پرور چوئل کیفے کا انعقاد

ایکشن کمیشن کے تحت ووٹ رجسٹر کروانا لازمی قرار

Comments:

- Shahbaz Jutt · 0:32 · Keep it up
- Samina Ashraf · 0:36 · Wonderful
- Local Government Resource Center · 0:38 · Really appreciate
- Sumble Jan · 0:57 · Very good
- Nargis Tariq · 1:10 · MashaAllah
- Sumble Jan · 1:18 · Keep it up
- Irfan Asif · 6:57 · Nice to see Maham and afshaan mam thats great ,mashAlah best wishes ,keep the good work

واائز نے وڈرائیجوکیشن کے حوالے سے در چوئل کیفے کا انعقاد کیا۔ جس کا مقصد ایکشن کے موضوع پر بات کرنا اور ووٹ کی اہمیت کو جانا تھا۔ اس کیفے کو واائز کے آفیشل فیس بک ٹینج پر براور است نشر کیا گیا جس میں شیم اختر (سابقہ کوسلر)، سول سوسائٹی سے انشاں خان، یونچ کی نمائندگی کرتے ہوئے ماہم جبین اور واائز کی جانب سے فضہ چوہدری نے شرکت کی۔ شرکاء نے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دیگر خواتین کے پاس شناختی کارڈ نہ ہونے کی سے وہ اپنا ووٹ کا حق ادا کرنے سے محروم ہیں اسی طرح بہت سے لوگ ووٹ کی اہمیت سے باخبر نہیں ہیں۔ ماہم جبین نے کہا کہ ہم نوجوان طبقہ ملک و قوم کا آنے والا کل ہیں۔ لہذا اسکی ترقی میں ہمیں اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے۔ ہم سو شل یا الیکٹرونک میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز استعمال کر کے لوگوں اور معاشرے میں ووٹ کی اہمیت کو اجاگر کر سکتے ہیں۔ اسی طرح ہر دفعہ ہمارے بے شمار وڈرائیزوں کی وجہ سے ووٹ ضائع کر دیتے ہیں، مثال کے طور پر بہت سے لوگ قیدی ہیں جو جیلوں میں ہوتے ہیں، بہت سے لوگ ہسپتاں میں ہوتے ہیں جو ووٹ نہیں ڈال سکتے حکومت کو چاہیے کہ ایسے لوگوں کے لیے بھی خاص حکمت عملی بنائی جائے تاکہ وہ اپنا حق رائے استعمال کر سکیں۔ شیم اختر نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کو چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ وڈرائیز کی باقاعدہ تربیت پر کام کریں تاکہ وہ ملک کی بہتری کے لئے اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔

عورت با اختیار اور مضبوط ہو گی تو معاشرہ با اختیار ہو گا



وائز نے خواتین اور لڑکیوں کی قیادت اور کمیونٹی کی ترقی کے لیے عورت اکٹھ کے نام سے بنائے گئے گروپس کی فوکل پرسنزر کے لیے لا ہور کشمیری کلب مرید کے میں تین روزہ تربیتی و رکشاپ کا انعقاد کیا۔ جس میں لا ہور، شینو پورہ اور ننکانہ صاحب کی فوکل پرسنزر نے شرکت کی اور رکشاپ کے موضوعات میں لیڈر شپ، کمیونٹی موبائلائزیشن، انسانی حقوق، جمہوریت اور مقامی حکومتی نظام، ووٹر جسٹریشن، خواتین سے متعلقہ قوانین اور دستیاب قانونی معاونت کے طریقے کار پر گفتگو کی گئی۔ اس تربیتی و رکشاپ میں تنویر جہاں (ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈیکریشن)، عبد العالیٰ (ایگزیکٹو ڈائریکٹر ادارہ سماجی و معاشی انصاف)، روینہ شاہین (اعصمه جہاں گیر فاؤنڈیشن) اور آمنہ افضل (واائز) نے ریورس پرسنزر کے فرائض سر انجام دیے۔ و رکشاپ کا مقصد کمیونٹی فوکل پرسنزر کو اور پر بیان کردہ موضوعات کے حوالے سے آگاہی دینا تھا تاکہ وہ مقامی سطح پر خواتین کو منظم کریں اور بطور کمیونٹی لیڈر خواتین کے حقوق اور صنفی مساوات کے حصول کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ کیونکہ واائز کا ہمیشہ سے ہی یہ عزم رہا ہے کہ ایک با اختیار اور مضبوط عورت سے ہی ایک با اختیار معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔



یکم منی: یومِ یکجہتی مزدور، 2023

مطالبات

- حکومت کے طبقہ مزدور میں ہمکنہ 2019 پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔
- کمیٹی مزدور میں کے لئے سارے شعبہ داری کام کا اکاؤنٹریو کامایا جائے۔
- کمیٹی مزدور میں سے برتوں میں کی جگہ ملکیت نیشن کی صفائحہ کی جائے۔
- کام کی تجھیں بخوبی کام کا حق اور مردمانہ کی قدر ہی کرو جائے۔
- کمیٹی مزدور میں بخوبی کام کو رہنمائی کرو جائے۔



مزدوروں اور محنت کشوں کے عالمی دن پر سیمینار اور مظاہرے

رپورٹ: فضہ چودھری

پنجاب ڈو میٹک ورکرز ایکٹ 2019ء پر عملدرآمد کیا جائے اور گھر یلو ملاز میں کی تنخوا ہوں میں اضافہ کیا جائے۔

واائز کے زیر اہتمام یومِ می شکا گو کے شہداء کی یاد میں مزدوروں کے عالمی دن کے حوالے سے لاہور پر لیں کلب، میں ایک سیمینار اور مظاہرے کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں ویمن ڈو میٹک ورکرز یونین، پنجاب کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جس کا مقصد محنت کش طبقہ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے معاشرے میں ان کی خدمات کو سراہنا تھا۔ محنت کش طبقہ معاشرے میں ریڑھ کی بڑی کی حیثیت رکھتا ہے اس کے بغیر کوئی بھی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا۔ دیگر مالک کی طرح پاکستان میں بھی ڈو میٹک ورکرز یونین موجود ہیں لیکن عملی طور پر یا سات ان کی عملداری میں کوئی لچکی نہیں رکھتی جس کی وجہ سے حکومت مزدوروں اور پسے ہوئے طبقات کو تحفظ دینے میں ناکام ہے۔ گھر یلو ملاز میں نے کہا کہ ہم اعادہ کرتے ہیں کہ مزدور تحریک اور ان کے مطالبات کے حصول کے لیے بھرپور آواز اٹھائیں گے۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

* گھر یلو ملاز میں کے قانون کا مکمل طور پر نفاذ کیا جائے اور اس پر پوری طرح عمل درآمد کیا جائے۔

* پنجاب ایکپلائر سوشن سکیورٹی انسٹیٹیوٹ کے ساتھ رجسٹریشن کا مل تیز کیا جائے اور EOBI میں رجسٹر کیا جائے۔

* گھر یلو ملاز میں کو سوشن سکیورٹی کا روڈ جاری کیے جائیں۔

* حکومت پاکستان آئی ایل او کنٹشن 189-C کو منظور کرے۔

* کم از کم اجرت کے قانون کے نفاذ کو یقینی بنایا جائے۔

* گھر یلو ملاز معمورتوں کی اجرت مددوں کی اجرت کے برابر کی جائے۔

* گھر یلو ملاز معمورتوں کو زچکی کے دوران تنخوا کے ساتھ چھٹی کو یقینی بنایا جائے۔





عورتوں کے عالمی دن کے موقع پر وائز اور خاتون محتسب پنجاب کے اشتراک سے سیمینار کا انعقاد

رپورٹ: اسماء عامر

8 مارچ دنیا بھر میں عورتوں کے عالمی دب کے حوالے سے مختلف سرگرمیوں کے ذریعے منایا جاتا ہے۔ اس سال 2023ء میں وائز نے خاتون محتسب پنجاب کے ساتھ مل کر الحمراہاں میں عورتوں کے عالمی دن کی نسبت سے ایک سیمینار کا انعقاد کیا۔



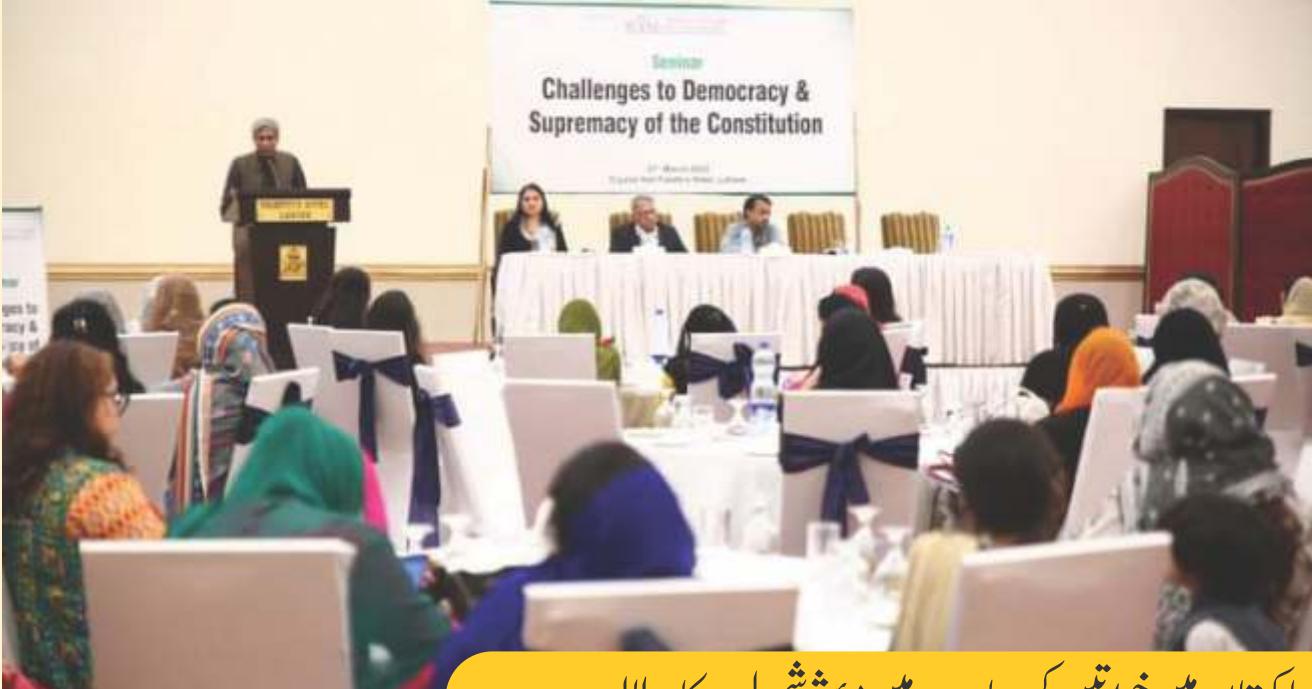
جس میں 300 سے زائد خواتین نے شرکت کی۔ اس سیمینار میں خواتین کی مختلف شعبہ ہائے میں کاؤشوں اور خدمات کو سراہا گیا۔ اس سلسلہ میں نامور خواتین کو اکی سماجی اور عورتوں کی فلاح و بہبود کے کاموں کے اعتراف میں اعزازی شیلڈز بھی دی گئیں۔

خاتون محتسب پنجاب کی جانب سے وائز کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر بشری خالق کو صوبہ بھر میں کام کے مقام پر ہر انسانی کی روک تھام کے قانون کے بارے میں ہزاروں خواتین کو آگاہی دینے کے لئے کاؤشوں کو سراہتے ہوئے ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔

سیمینار میں خاتون محتسب پنجاب محترمہ نبیلہ حاکم، ڈاکٹر فوزیہ سعید ماجھ حسین، صنیپا شاہین نے بطور مہماں خصوصی پروگرام میں شرکت کی۔

پروگرام کے اعتمام پر موسيقی کا بھی انعقاد کیا گیا جس میں روپی ریشمہ نے اپنی سریلی آواز سے پاکستانی عورتوں کو خراج تحسین پیش کیا۔





پاکستان میں خواتین کی سیاست میں مؤثر شمولیت کا مطالبہ

رپورٹ: ایمن ضمیر

پاکستان میں آئین کی بالادستی اور جمہوری نظام میں حائل رکاوٹوں کے موضوع پر سینیما کا اہتمام

واز نے جمہوریت کو درپیش مسائل اور آئین کی بالادستی کے حوالے سے ایک سینما منعقد کیا جس کا مقصد پاکستان میں آئین کی بالادستی میں درپیش مسائل پر بات کرنا اور موجودہ انتخابی صورتحال پر روشنی ڈالنا تھا۔ اس کے علاوہ شاختی کارڈ نہ ہونے کی صورت میں خواتین کی ووٹنگ سے محرومی پر تقدیل خیال کرنا تھا۔ اس موقع پر جناب امداد حسین نے سیاسی قوتوں پر زور دیا کہ وہ تعمیری بات چیت کریں، آئین کی بالادستی کا احترام کریں اور جمہوری نظام کو پڑھی سے اتنے نہ دیں۔ انہوں نے خواتین کا ووٹنگ اور الیکشنری میں شرکت نہ کرنے پر تشویش کا اظہار کیا۔



بشری خلق، ایگزیکٹو ایئر کیٹر نے کہا کہ پاکستان سماجی انجطاط کا شکار ہے اور اس کے سیاسی اور معاشی حالات بھی گبڑتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ خواتین کی بطور نمائندہ اور ووٹر سیاست میں شرکت ناقص ہے۔ مزید ان کا کہنا تھا کہ جمہوریت کی بالادستی کے لیے آئین کی بالادستی کا ہونا ضروری ہے۔ ربیعہ باجوہ نے کہا کہ خواتین کو سیاست میں شمولیت کا بھرپور موقع دیا جانا چاہیے کیونکہ خواتین بھی ملک کی ترقی اور فلاح و بہبود میں برابر کا کردار ادا کرتی ہیں۔ خواتین کو ترقی اور سیاست میں شمولیت کا بھرپور موقع دینا ریاست کی ذمہ داری ہے۔

پیغمبر جیکب نے کہا کہ انسان ہونے کی حیثیت سے مساوی حقوق کے ساتھ آزادا نہ زندگی گزارنا سب کا بنیادی حق ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ اس ضمن میں فی الفور مؤثر اقدامات کرے اور روزمرہ کے مسائل کم کرے۔ جس کے لیے ایک فعل جمہوری نظام کا ہونا لازمی ہے جو کہ انتخابات کے ذریعے ہی ممکن ہے۔

آخر میں شرکاء نے خواتین مسائل کو جاگر کیا۔ خواتین نے سیاست میں اپنی مؤثر نمائندگی اور انتخابات کا مطالبہ بھی کیا۔

”کل نہیں آج، ووٹ سے بد لیں سماج“ پر آگاہی سیشنز کا انعقاد



بھیت خواتین پاکستانی شہری ہماری ذمہ داری ہے کہ اپنا ووٹ کا حق ادا کریں کیونکہ ووٹ ہماری طاقت کے ساتھ ہمارا حق ہے

رپورٹ: راحیلہ انور



وائز نے خواتین کو نسلر کے ساتھ مل کر ضلع شیخو پورہ اور لاہور کے مختلف علاقوں کے سکولوں اور کالجوں میں اٹھا رہ آگاہی سیشنز کا انعقاد کیا جس میں علاقتہ کے متعلقہ کو نسلر، ٹیچرز اور بالغ طلبہ نے شرکت کی۔ ان سیشنز کا مقصد نوجوان لڑکیوں اور ایسی خواتین کو آگاہ کرنا تھا جن کے پاس شناختی کارڈ نہ ہونے کی وجہ سے وہ ووٹ کا سٹ نہیں کر پاتیں۔ ان کو بتایا گیا کہ بھیت پاکستانی شہری ان کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اپنا ووٹ کا سٹ کریں کیونکہ ووٹ اُنمی طاقت کے ساتھ ان کا حق ہے جس کے لیے سب سے ضروری اور اہم چیز شناختی کارڈ ہے۔ ووٹ کی وجہ سے وہ ایسے نمائندوں کا چناؤ کرتے ہیں جو ان کے مسائل کو حل کر سکتے ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ انھیں بتایا گیا کہ کسی بھی طرح کی حکومتی سہولیات حاصل کرنے مثلاً رہائش، سفر، سکول یا ہسپتال میں داخلہ، خرید و فروخت اور دیگر بے شمار معاملات میں شناختی کارڈ کا ہونا ضروری ہے۔ مزید یہ کہ کچھ خواتین شادی شدہ ہونے کے باوجود شناختی کارڈ سے محروم ہوتی ہیں، یادت ختم ہو جانے کے بعد دوبارہ بنوائی نہیں ہیں جس کے باعث وہ اپنا ووٹ کا سٹ نہیں کر سکتی۔ انھیں بتایا گیا کہ خاندانی ووٹ (فیملی ووٹ) کے تصور کو ترک کرنا چاہیے اور بہترین طریقے سے اپنا ووٹ کا حق ادا کریں۔



خواتین پر تشدد کے واقعات سے نمٹنے کے لیے مختلف ٹیلی فون ہیلپ لائنز کا کردار

رپورٹ: شاہدہ پروین

خواتین گھر یلو ملاز میں کے ساتھ پر تشدد کے واقعات سے نمٹنے کے لیے ہیلپ لائنز کے کردار پر آگاہی سیشن کا انعقاد:

وائے کے زیر اہتمام خواتین گھر یلو ملاز میں کے ساتھ لا ہو ریخن ہو پورہ میں اپریل 2023 میں ہیلپ لائنز کے کردار کے حوالے سے 8 آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں دوسو سے زیادہ گھر یلو ملاز میں نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں انھوں نے خواتین پر تشدد کے واقعات سے نمٹنے کے لئے ہیلپ لائنز نمبرز، ادارے کا نام اور اسے استعمال کرنے کا طریقہ کارروائی کیا۔ جیسا کہ:

15 ہیلپ لائن: پنجاب سیف سیٹن اخترائی خواتین کی فوری اور بروقت مددراہم کرنے کے لیے ہے۔

1043 ہیلپ لائن: پنجاب کمیشن برائے حقوق خواتین کے ساتھ جنسی ہراسمنٹ، جائیداد کے مسائل کے بارے میں معلومات سے آگاہی فراہم کرتا ہے۔

1121 ہیلپ لائن: چاند پروٹیکشن ویلفر بیورو بھکاری، لاوارث گھر سے بھاگے ہوئے یا جنسی استھصال شدہ بچوں کی معلومات کے لیے ہے۔

173 ہیلپ لائن: پنجاب دویکن پروٹیکشن اخترائی، عورتوں پر تشدد سے نمٹنے کے لیے ہے۔

1787 ہیلپ لائن: پولیس شکایات سینٹر پر پولیس کی ناقص کارکردگی کے خلاف آپ کوئی بھی شکایت کر سکتے ہیں۔

042-35842257 عاصمہ جہانگیر فاؤنڈیشن کے نام سے ایک ادارہ ہے جہاں پر خواتین کسی بھی قسم کی قانونی معاونت حاصل کر سکتی ہیں۔ خواتین گھر یلو ملاز میں کومز یہ بتایا گیا کہ وہ ہنگامی صورتِ حال، ہراسمنٹ، تشدد کے واقعات، بھکاری اور لاوارث بچوں کی معلومات کے لئے یا فوری مدد کے لیے ان ہیلپ لائنز پر کال کر کے مدد حاصل کر سکتی ہیں۔

اس کے علاوہ خواتین گھر یلو ملاز میں کو بتایا گیا کہ وہ سائبہر کرام، قانونی مشاورت بسلسلہ پامال انسانی حقوق، خواتین پر تشدد یا صنفی بندار پر امتیازی سلوک، اور دویکن سیفی ایپ کا استعمال کرتے ہوئے جنسی تشدد اور ہراسان کرنے کے واقعات کے ہاث سپاٹ کی نشاندہی کر سکتی ہیں اور محفوظ زندگی گزار سکتی ہیں، کیونکہ:

خواتین محفوظ --- معاشرہ محفوظ



پاکستان کا موجودہ معاشی بحران

روئی، کپڑا نہ مکان۔۔۔ کیسا ہے یہ پاکستان



اس وقت پاکستان ایک بہت ہی مشکل دور سے گزر رہا ہے۔ جہاں پر ہم سنگین معاشی مسائل سے دوچار ہیں۔ روز بروز بڑھتی ہوئی مہنگائی نے عوام کا جینا مشکل کر دیا ہے۔ اس وقت مہنگائی کی شرح 25% تک پہنچ چکی ہے۔ مہنگائی صرف ایک معاشی مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ خواتین کا مسئلہ ہے۔ کیونکہ مرد باہر کا غصہ بھی تشدیقی صورت میں عورتوں پر نکالتا ہے۔ پاکستان میں موجودہ معاشی صورتحال مختلف عوامل کی وجہ سے ہے۔ جن میں سیاسی عدم استحکام، اعلیٰ سطح کی بدعنوانی، ناقص حکمرانی اور غلط پالیسیاں شامل ہے۔

اس کے علاوہ پاکستان کی معیشت کی موجودہ صورتحال کرونا وائرس اور سیلا ب کی وجہ سے بڑے پیمانے پر متاثر ہوئی ہے۔ 2022ء کے سیلا ب میں تقریباً 33 ملین افراد متاثر ہوئے ہیں۔

گذشتہ چھ ماہ میں خوراک، تیل اور بجلی کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہوا ہے اور سرمایہ کاری کی سطح کم ہوئی۔ روپے کی قدر میں کمی بھی پاکستان میں بڑھتی ہوئی قیمتوں کا ایک بڑا عنصر ہے۔ 2013 سے 2017 تک ڈالر کی قیمت تقریباً 105 روپے پر برقرار رہی۔ 2018 میں 125 روپے کی بلند ترین سطح پر ہے۔ ہم ملک کی تاریخ میں پہچھے مڑک دیکھیں تو ہر حکومت اگلی آنے والی حکومت کے لیے قرضوں کا بوجھ دو گنا کر دیتی ہے۔ قرض قوم کے مستقبل پر بوجھ ہے۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بے روزگاری کے سبب جرام اور غیر قانونی کاموں اور دہشت گردی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ مزید یہ کہ مہنگائی کی ماری عوام خود کشی کرنے پر مجبور ہو چکی ہے اور اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کو چھوڑ کر ان کو پیسہ کمانے پر لگا رہی ہے جو ان کے مستقبل کے لیے انتہائی خطرناک ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ ٹیکسوس کے نظام کو بہتر کرے اور عوام پر بے جائیکسوں کا خاتمه کیا جائے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت فوری طور پر محنت کش خواتین کے مسائل کو حل کرنے کے لیے اقدامات کرے۔





رپورٹ: فضہ چوہدری

واائز کی جانب سے کمیونٹی لیڈرز کی خدمات کو خراج تحسین

خواتین کمیونٹی لیڈرز کو صنفی بنیادوں پر تشدد اور سماجی رکاوٹوں کو توڑ کروائے کا ساتھ دینے پر خراج تحسین پیش کیا گیا

واائز کی جانب سے کمیونٹی لیڈرز کی خدمات کو سراہنے کے لئے ایک سیشن کا انعقاد کیا گیا جس میں انسانی حقوق کی علمبردار تحریر جہاں،، ربیعہ باجوہ (ناہب صدر لاہور ہائی کورٹ بار ایسوی ایش) نے شرکت کی۔ پنجاب کے مختلف اضلاع شینو پورہ، ننکانہ صاحب اور لاہور سے کم و بیش 80 خواتین نے شرکت کی۔ اس سیشن کا مقصد کمیونٹی خواتین لیڈرز اور سکولی رائٹرز کیوں کو اور صنفی بنیادوں پر تشدد اور سماجی رکاوٹوں کو توڑ نے اور انکے خلاف کھڑے ہونے پر خراج تحسین پیش کرنا تھا۔ واائز نے انکی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ ہر وہ خاتون بہادر خاتون ہے جو ہمارے ساتھ عورتوں کو خود مختار بنانے میں فلی گلی جاتی ہے اور عورتوں کے حقوق کے لیے شانہ بشانہ چلتی ہے۔ ان خواتین لیڈرز کے بغیر واائز کا یہ سفر ممکن نہ تھا۔ لہذا واائز ان تمام عورتوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے جو وہ عورتوں کے حقوق کی اس جدوجہد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہیں۔ آخر میں واائز کی ایگزیکٹو ائر کیٹر بیشرا خالق نے نے تمام آئے ہوئے فوکل پرسنzel اور سکولی رائیڈرز میں شیلڈز تقسیم کیں۔ اور اس نعرے کے ساتھ سیشن کا اختتام کیا:

حق کی لگن ہاتھوں میں ہاتھ --- جہد مسلسل سب کے ساتھ



پنجاب گھریلو ملازمین ایکٹ، 2019ء پر عمل درآمد کا جائزہ لینے کے لیے سیمینار کا انعقاد

**پنجاب گھریلو ملازمین ایکٹ، 2019ء پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں اور گھریلو ملازمین
کے لیے سوشل سکیورٹی کا روز کا جرء کیا جائے**

رپورٹ: آمنہ افضل



واز نے 17 اپریل 2023ء کو پنجاب گھریلو ملازمین ایکٹ، 2019ء کے جائزہ اور عکسی کے حوالے سے ایک سیمینار کا انعقاد کیا جس میں لاہور، شیخوپورہ اور فیصل آباد سے گھریلو ملازمین نے شرکت کی۔ جس میں شہناز احمد (صدر لائلپور گھریلو ملازمین یونین)، پنجاب، پروین اطیف انصاری (صدر لائلپور گھریلو ملازمین یونین (ویسٹ) فیصل آباد)، محمد شاہد (ڈپٹی دائریکٹر پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوٹ) اور بشری خالق (ایگریکٹو ائریکٹر واائز) نے ریسورس پرسن کے فرائض سر انجام دیئے۔

سیمینار کے شرکاء کا کہنا تھا کہ:

- * گھریلو ملازمین کی فلاج و بہبود کے لئے جنس، علاقہ، مذہب، انسانیت، طبقاتی بنيادوں پر ہر قسم کی تفریق کو ختم کرنا ہو گا تاکہ معاشرہ میں پاسیدار امن کی بنيادوں کو قائم کیا جاسکے۔

- * حکومت خواتین کی مساوی اجرت اور حقوق کی فراہمی کو یقینی بنائے۔

- * پاکستان میں گھریلو ملازمین کے حوالے سے سروے کروایا جائے۔

- * پنجاب میں گھریلو ملازمین کی جسٹیشن کا عمل تیز کیا جائے، اور انہیں سوشل سکیورٹی کا روز فرماہم کیے جائیں۔

- * گھریلو ملازمین کی یونین کو جسٹریکیا جائے۔



ڈیجیٹل ایپس کا موثر استعمال۔۔۔ خواتین اور کمیونٹیز محفوظ اور با اختیار رپورٹ: شاہدہ پروین

ڈیجیٹل ایپس کے ذریعے خواتین سامنہ کرائیں اور ہنگامی صورتِ حال میں فوری مدد حاصل کر کے معاشرے میں با اختیار اور محفوظ رہ سکتی ہیں۔

واہنے کے زیر اہتمام خواتین اور کمیونٹیز کو با اختیار بنانے کے لئے ڈیجیٹل ایپس کے استعمال کے بارے میں آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں شیخوپورہ، ننکانہ صاحب کی کمیونٹی، فوکل پرسنzel اور نوجوان لڑکیوں نے شرکت کی۔ سیمینار کا مقصد ڈیجیٹل ایپس کے استعمال کے ذریعے سے خواتین کو با اختیار بنانا تھا۔ اس سیمینار میں فاخرہ ارشاد (ڈپٹی ایگزیکٹو آفیسر پنجاب سیف سیٹر اتحاری لاہور)، فاروق احمد کھارا (ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈولپمنٹ)، شاہ نواز خان (ریجنل ڈائریکٹر SPO)، فرح مقدس (شرکت گاہ)، دانش عمر اور زینب درانی (ڈیجیٹل رائٹس فاؤنڈیشن) نے شرکت کی۔

سیمینار میں شریک پسیکرزر نے شرکاء کو مختلف ایپس کے استعمال کا طریقہ کارروائی کیا۔ جس میں خواتین کو آگاہ کرنا تھا کہ وہ کس طرح سامنہ کرائیں کے بارے میں موبائل فون پر معلوماتی ڈیتا کو اکٹھا اور محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اینڈ رائڈ موبائل فون اور آن لائن اپلیکیشن، بلدیہ ایپ، ہمقدم ایپ، وویکن سیفی ایپ، قیمت ایپ، اور تولیدی صحت کی ایپ کے متعلق خفاظتی اقدام، ان کا بروقت اور موثر استعمال بارے میں آگاہ کیا گیا۔ مزید بتایا گیا کہ وہ ان ایپس کی مدد سے کسی بھی ہنگامی صورتِ حال میں فوری مدد حاصل کر کے ایک محفوظ شہری کی حیثیت سے زندگی گزار سکتی ہیں۔



WISE Women in Struggle
for Empowerment

Basement, Sufi Mansion, 7-Egerton Road,
Lahore-Pakistan. Tel & Fax: +92 42 36305645

[f wise.npo](https://www.facebook.com/wisenpo) [youtTube wise_pakistan](https://www.youtube.com/wisenpo)

NED | NATIONAL ENDOWMENT FOR DEMOCRACY
SUPPORTING FREEDOM AROUND THE WORLD